السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسجد کی بالائی منزل پر لڑکیوں کا مدرسہ قائم کیا جاسکتا ہے جبکہ اس منزل پر جمعہ کی نماز بھی ادا ہوتی ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کی بالائی منزل بھی مسجد کے حکم میں ہے لہذا جس طرح مسجد کی نچلی اورپہلی منزل میں لڑکیوں کا مدرسہ قائم کرنا جائز نہیں ، اسی طرح مسجد کی بالائی منزل پر بھی لڑکیوں کا مدرسہ بنانا جائز نہیں بالائی منزل کے مسجد ہونے کی دلیل یہ ہے :

(وصلی ابوھریرہ علی ظھر المسجد بصلوۃ الامام (أخرجہ ابن ابی شیبۃ وسعید بن مصور وذکرہ البخاری تعلیقا۔ صحیح البخاری : باب الصلوۃ فی الطوح والمتبرج ا ص ۵۵،۵۴

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مسجد کی چھت پر نماز پڑھی امام کی اقتدا جب کہ امام نچلی منزل میں نماز پڑھا رہاتھا ۔''
اس حدیث سے معلوم ہواکہ مسجد کی بالائی منزل بھی مسجد ہی ہے ۔ لہذالڑکیوں کے مدرسہ کےلیے اس کو استعمال کرنا جائز نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ محمدیہ

## ج1ص309

### محدث فتویٰ